بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۵ نمبر ۲۸۰ ۔ منگل ۔ ۱۰ صفر المظفر ۱۴۰۲ھ ، ۸ فتح ۱۳۶۰ ہش ، ۸ دسمبر ۱۹۸۱ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرفانِ الٰہی میں بڑھنے سے اپنی نیستی کے احساس میں شدت پیدا ہوتی جاتی ہے

جن خوش قسمتوں نے سخت تکالیف اور مصیبتیں اٹھائیں اُس کی مثال بلالؓ ہے

جو کوئی عاجزانہ راہوں کو اختیار کریگا وہ اللہ تعالیٰ سے بڑھ چڑھ کر انعام پائے گا

مسجد اقصیٰ ربوہ میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ: ۲۷ نبوت/نومبر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی سے قبل حضور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور ایدہ اللہ نے سیدنا حضرت اقدس) کے پر معارف منظوم اردو اور فارسی کلام کے حوالے سے واضح فرمایا کہ جوں جوں کوئی انسان عرفان الٰہی میں بڑھتا چلا جاتا ہے اس کے اپنے نیستی کے احساس میں شدت پیدا ہوتی جاتی ہے اور اسے ہر روز یہ احساس ہوتا ہے کہ پہلے میں خود کو جتنا نیست اور لاشئے محض سمجھتا تھا دراصل میں اس سے کہیں زیادہ بے حقیقت اور لاشئے محض ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ قرآن کریم اپنے ماننے والوں کو عجز وانکسار میں بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ جس قدر انسان علوم قرآنی سیکھتا جاتا ہے اتنا ہی اسے اپنی صحیح ذمہ داریوں کا احساس زیادہ ہوتا جاتا ہے حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں جو ذمہ داریاں انسان پر ڈالی گئی ہیں وہ بنیادی طور پر حقوق اللہ اور حقوق العباد سے تعلق رکھتی ہیں اور حقوق العباد کی ادائیگی کے تحت تمام احکام باری تعالیٰ کی بنیاد اس بات پر ہے کہ تم بنی نوع انسان کی خیر اور بھلائی کے لیے مامور ہو اور اس خدمت کی بنیاد خادمانہ اور عاجزانہ راہوں کے اختیار کرنے میں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جس بدقسمت انسان کو اللہ کی معرفت حاصل نہ ہو وہ عاجزانہ راہیں اختیار نہیں کر سکتا بلکہ نہ صرف وہ اللہ تعالیٰ کی رفعت اور عظمت شان سے ناواقف ہوتا ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے سامنے بھی اباء استکبار کا رویہ اختیار کرتا ہے اور جو شخص خدا تعالیٰ کی عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے حقوق العباد کی ادائیگی کرتا ہے اس کے نتیجے میں اس کے اندر دو احساس پیدا ہوتے ہیں۔ ایک احساس اپنی ذات کی نیستی کے متعلق پیدا ہوتا ہے کہ میں لاشئے محض ہوں، میں کچھ نہیں ہوں، اور دوسرا احساس یہ ہوتا ہے کہ جس اللہ سے زندہ تعلق قائم کرنے کا حکم ہے وہ بہت ہی رفعتوں اور عظمتوں والا ہے، ہر قسم کی صفات حسنہ سے متصف ہے اور کوئی عیب برائی نقص یا کمزوری اس کی ذات کی طرف منسوب نہیں ہو سکتی اور جوں جوں بندہ عرفانِ ذات باری کے ادراک میں بڑھتا جاتا ہے اس کے ساتھ ہی اس کا اپنی نیستی کا احساس بھی شدت پکڑتا جاتا ہے اور وہ یہ سمجھتا ہے کہ مثلاً دو سال قبل جو میں سمجھتا تھا کہ میں اس قسم کا نیست اور لاشئے محض ہوں فی الاصل میں اس سے کہیں زیادہ نیست اور لاشئے محض ہوں۔

حضور نے فرمایا کہ اس وقت میں یہ بیان کروں گا کہ نیستی کا جو یہ تصور ہے اسے (حضرت اقدس) نے کس رنگ میں اپنے منظوم کلام اردو اور فارسی میں بیان کیا ہے اس کے بعد حضور نے درثمین اردو میں سے چند اشعار اور درثمین فارسی میں سے دو تین اشعار اور ان کا ترجمہ اور باقی اشعار کا صرف ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ ان اشعار میں اپنی ذات کو فنا کر کے ایک کامل نیستی کا چولہ پہن لینے کے مضمون کا نہایت خوبصورت انداز میں ذکر کیا گیا ہے۔

اس ضمن میں ایک جگہ (حضرت اقدس) کے

(باقی صفحہ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ فتح/دسمبر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

ضعف کے سبب طبیعت ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آپ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ ہر آن اور ہر لمحہ اپنے فضلوں، رحمتوں اور عنایتوں سے نوازتا رہے اور ہر گام پر اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت رات سے سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سر پر سلامت رکھے۔ آمین۔

• مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب مالک الائیڈ سائنٹفک سٹور گنپت روڈ کی طبیعت پچھلے دنوں کچھ بہتر ہو گئی تھی۔ اب ایک دو دن سے ان کی طبیعت پھر علیل ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ سلسلہ کے اس مخلص خادم کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ انہیں صحت وسلامتی سے رکھے اور کام کرنے والی لمبی زندگی عطا کرے۔

(مینجر الفضل۔ ربوہ)

• میرے بھائی خالد محمود کے بازو کا کامیاب اپریشن ہو گیا ہے اور ابھی تک سروسز ہسپتال میں ہے۔ روبصحت ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرزا خلیل احمد قمر۔ وقفِ جدید۔ ربوہ)

(باقی صفحہ پر)

تحریک جدید کے سال نو کے اعلان پر وعدوں کی مخلصانہ پیشکش

خاندانِ حضرت اقدس کے وعدہ جات

			روپے
۱	حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز		۴۴۰۰
۲	حضرت بیگم صاحبہ حضور ایدہ اللہ	نقد	۷۰۰
۳	حضرت سیدہ ام امۃ المتین صاحبہ	"	۱۵۰۰
۴	محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ	"	۶۰۰
۵	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ	"	۱۷۰۰
۶	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب معہ اہل وعیال		۲۳۹۷
۷	" صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب " " "		۱۰۰۰
۸	" رضوان احمد صاحب پسر صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب		۵۰۰
۹	مکرمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب		۵۰۰
۱۰	مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب معہ اہل وعیال	نقد	۱۶۷۲
۱۱	" ڈاکٹر مرزا بشر احمد صاحب " " "		۱۱۸۰
۱۲	" صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب " " "		۵۰۰
۱۳	" صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب " " "		۱۱۰۰
۱۴	" میاں عبد الرحیم احمد صاحب " " "		۴۰۰
۱۵	" صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب " " "		۲۳۳
۱۶	" پیر معین الدین صاحب " " "	نقد	۱۶۰۰
۱۷	مکرمہ بیگم صاحبہ میر سید داؤد احمد صاحب معہ بچگان	"	۳۰۰
۱۸	" بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب	"	۳۰۰

رجسٹرڈ ایل: ۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مینجر: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل

۱۰ صفر ۱۴۰۲ھ

۸ فتح ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک عظیم محسنہ کا المناک سانحۂ ارتحال

غم و اندوہ کے موجودہ وقت میں ہمارا فرض

وہ مقدس و بزرگ ہستی جسے خدا تعالیٰ نے سیدنا حضرت اقدس کی تیسری نسل میں متعدد فضیلتوں اور خصوصی اعزاز و اکرام کا حامل بنایا اور جسے اس نے جماعت کی گراں بہا خدمات سرانجام دینے کے لئے منتخب فرمایا اور جس نے اپنے حسنِ اخلاق اور اپنے دل موہ لینے والے عملی نمونہ سے بیرونی ملکوں کی ہزارہا احمدی خواتین کی زندگیوں میں انقلاب برپا کر دکھایا، خدمات کا عظیم الشان ریکارڈ قائم کرنے کے بعد دنیائے فانی سے رحلت فرما کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملی ۔ قارئین جانتے ہیں کہ ہماری مراد حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ (حرم سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے سانحۂ ارتحال سے ہے جو خدائی مشیت کے تحت ۳ اور ۴ دسمبر ۱۹۸۱ء کی درمیانی شب ۸½ بجے کے قریب وقوع میں آیا۔

جہاں سیدنا حضرت اقدس کی تیسری نسل کی خواتین مبارکہ میں آپ کے خداداد فضائل کا تعلق ہے وہ اس امر سے ظاہر ہے کہ آپ سیدنا حضرت اقدس کی آیت اللہ کا درجہ رکھنے والی، جنابِ الٰہی سے عزت کا لقب پانے والی اور منجانب اللہ سراسر فضل اور رحمت قرار دی جانے والی دختر نیک اختر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی سب سے بڑی صاحبزادی اور اس بنا پر سیدنا حضرت اقدس کی سب سے پہلی نواسی تھیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ اعزاز بھی بخشا کہ آپ حضرت سیدہ اماں جان نور اللہ مرقدھا کے مبارک فیصلہ کے بموجب طے ہونے والے رشتہ کے نتیجہ میں سیدنا حضرت اقدس کے نافلۂ موعود حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئیں اور اس طرح سیدنا حضرت مصلح موعود کی پہلی بہو ہونے کا اعزاز آپ کے حصہ میں آیا۔

پھر سیدنا حضور ایدہ اللہ کے قدرت ثانیہ کے رفیع الشان منصب پر فائز ہونے سے قبل بھی آپ کے سپرد سلسلہ کے نہایت اہم اور عظیم الشان کام ہوئے اور آپ ان کاموں کی انجام دہی میں ایک مثالی بیوی کی حیثیت سے بہترین رفیق کار کے طور پر شریک رہیں اور صحیح معنوں میں آپ کی دست راست ثابت ہوئیں۔ آپ نے زندگی بھر دین کو دنیا پر اور نجی ضرورت اور مفاد کو جماعتی ضرورت اور مفاد پر مقدم رکھا اور خدمت و فدائیت اور قربانی و ایثار کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کیا اور بالخصوص سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قدرت ثانیہ کے رفیع الشان منصب پر فائز ہونے کے بعد جو گراں بہا ذمہ داریاں حضور کے کندھوں پر پڑیں اور ان میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وسعت پیدا ہوتی چلی گئی تائید و توفیقِ الٰہی ان کی کماحقہ ادائیگی میں آپ نے جس محنت و جانفشانی اور کمال خوش اسلوبی سے آپ کا ہاتھ بٹایا اور بالخصوص خواتین کی دینی تربیت کے ضمن میں جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے، اس سے یہ حقیقت آشکارا ہوئے بغیر نہیں رہتی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت خاص کے ماتحت آپ کو اس میدان میں بہت ہی رفیع الشان کام کی انجام دہی کے لئے منتخب فرمایا ہوا تھا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نصف درجن سے زائد بیرونی ممالک کے تبلیغی دوروں میں آپ نے ایک درجن سے زائد بیرونی ممالک کی احمدی خواتین پر اپنے حسنِ اخلاق، کمال درجہ محبت و شفقت، نہایت پُر اثر نصائح اور قرآنی تعلیم اور دینی شعار کے دل موہ لینے والے عملی نمونہ کے ایسے گہرے اور انمٹ نقوش چھوڑے کہ وہ آپ کی گرویدہ ہوئے اور آپ کے نمونہ اور طریق کو اس طرح اپنائے بغیر نہ رہیں کہ سراسر مادی ماحول اور غیر اسلامی ثقافت کے زیر سایہ پروان چڑھنے والی ہزاروں غیر ملکی خواتین کی زندگیوں میں انقلاب آئے بغیر نہ رہا اور انہوں نے دینی طرزِ معاشرت کو اس ذوق و شوق اور دلی لگن سے اپنایا کہ فی الحقیقت ان کی کایا ہی پلٹ گئی۔ بالخصوص ۱۹۷۶ء کے دورۂ امریکہ اور ۱۹۷۷ء اور ۱۹۸۰ء کے مغربی افریقہ کے طویل اور تھکا دینے والے دوروں میں آپ کو روزانہ ہی ایک ایک وقت میں کئی کئی ہزار خواتین سے مصافحے کرنا پڑتے باقتضائے عمر کمزور صحت کے باوجود آپ کمال خوش دلی کے ساتھ خواتین کو مصافحوں کا شرف عطا فرماتیں۔ انہیں محبت بھرے انداز میں نصائح سے نوازتیں۔ چھوٹے بچوں کے سروں پر دست شفقت پھیرتیں۔ اور انہیں پیار دیتیں۔ خواتین اور بچے اپنے اس غیر معمولی اعزاز پر خوشی سے پھولے نہ سماتے۔ یہ آپ ہی کی پُر اثر شخصیت اور دینی شعار کی پابندی سے متعلق آپ کے دل موہ لینے والے نمونہ کا اثر تھا کہ امریکی نژاد احمدی خواتین نے انتہائی آزاد فضا میں رہنے کے باوجود پردہ کو ایسا اپنایا کہ وہ ان کے احمدی ہونے کی شناخت بن گیا۔

چنانچہ جب ۱۹۷۶ء میں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی معیت میں واشنگٹن اور نیویارک کا دورہ کرنے کے بعد ڈیٹن تشریف لے گئیں تو فضائی مستقر پر آپ کے استقبال کے لئے آنے والی یک صد سے زائد امریکی نژاد احمدی خواتین نے باقاعدہ برقعے پہن رکھے تھے اور وہ اسلامی پردہ کی پوری پابندی کرتے ہوئے ایک لمبی قطار میں کھڑی ہوئی تھیں۔ یہ حقیقی انقلاب کا آئینہ دار ایک نہایت ہی پُر اثر نظارہ تھا۔ اسی طرح ۱۹۸۰ء میں نائیجیریا اور غانا کے جن علاقوں میں آپ تشریف لے گئیں ہر جگہ ہزاروں کی تعداد میں احمدی خواتین نے جمع ہو کر آپ کا استقبال کیا۔ وہ سب بڑی حد تک پردہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسے سادہ اور نہایت درجہ باوقار لباس میں ملبوس تھیں کہ وہ اپنے ملک کی دوسری خواتین سے ممیز و ممتاز نظر آتی تھیں اور ہر جگہ ہی ماحول کی رعایت سے بڑی حد تک پردہ کے اہتمام سے فوراً ہی پتہ چل جاتا تھا کہ یہ احمدی خواتین ہیں۔ بلاشبہ سلسلہ عالیہ احمدیہ پر حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کا یہ عظیم احسان ہے کہ آپ نے بالخصوص بیرونی ممالک کی احمدیہ خواتین کو اپنی پُر اثر نصائح اور قرآنی تعلیم کے عملی نمونہ سے اس درجہ متاثر کیا کہ ان کی طرزِ معاشرت اور زندگیوں میں انقلاب رونما ہوتا چلا گیا۔ الغرض جس لحاظ سے بھی دیکھا جائے، آپ لاریب جماعتی سطح پر ایک عظیم محسنہ ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتیں۔

ایسی عظیم محسنہ کی رحلت پر غم و اندوہ کا لاحق ہونا ایک فطری امر ہے بے شک ہمارے دل غم میں ڈوبے ہوئے ہیں اور ان کے احسانات اور ان کے کارنامے یاد آ آ کر ہمیں بے چین کئے دے رہے ہیں۔ لیکن اصل حقیقت یہی ہے کہ ہمیں اس صدمہ کی وجہ سے اپنی ذمہ داریوں کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے بلکہ اس صدمہ کی وجہ سے ہمارے اندر یہ احساس اُجاگر ہونا چاہیئے کہ اب ہماری ذمہ داریوں میں پہلے کی نسبت اور اضافہ ہو گیا ہے۔ ایک تو ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی عظیم محسنہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعائیں کریں یعنی اللہ تعالیٰ کے حضور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں مانگیں کہ مولائے کریم آپ کی دین اور جماعت کی راہ میں قربانیوں اور جانفشانیوں کو قبول فرمائے اور اپنی جناب سے اجرِ عظیم عطا کرے اور اپنے خاص مقامِ قرب سے نواز کر آپ کے درجات کو بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔ ہماری دوسری ذمہ داری یہ ہے کہ غم و اندوہ کے موجودہ وقت میں جبکہ ہماری ایک نہایت واجب الاحترام ہستی ہم سے جدا ہو گئی ہے ہم نہ صرف زبان سے بلکہ اپنے عمل سے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہیں کیونکہ ہمارے آسمانی آقا نے اپنے کلام پاک میں ہمیں یہی تعلیم دی ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کا سب سے اول اور اہم عملی تقاضا یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہوئے خوب دعائیں کریں کہ وہ ہمارے امام ہمام سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ہر قسم کے ہموم و غموم سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت و عافیت کے ساتھ دراز سے دراز تر عمر عطا کرے، وہ ہماری ہر طرح حفاظت فرمائے اور ہمیں حضور ایدہ اللہ کی ہر آواز پر وَالْہَا لبیک کہتے ہوئے پہلے سے بڑھ چڑھ کر دین کی راہ میں قربانیاں کرتے چلے جانے کی توفیق عطا کرے۔ پھر ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو جن میں پہلے کی نسبت اور زیادہ اضافہ ہو گیا ہے کماحقہ ادا کرنے میں ہمہ تن مصروف ہو جائیں تا خدا تعالیٰ پہلے سے بھی زیادہ شدت کے ساتھ ہم پر اپنے فضلوں کی بارش نازل فرماتا چلا جائے۔

اے خدا تو ہمیں اپنے فضل سے اسکی توفیق عطا کر کیونکہ توفیق کا ملنا بھی تیرے فضل پر ہی منحصر ہے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیرتِ الٰہی کے عبرتناک نمونے

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری بی ایس سی شاہد ربوہ

حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے دو واقعات

یہاں غیرت الٰہی کے ایک دو اور واقعات کا بیان بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری جو سلسلہ کے ایک وفا گو اور صاحب کشوف و رؤیا بزرگ تھے لکھتے ہیں کہ ریاست پٹیالہ میں ایک سکھ ذیلدار میرا مخالف تھا پہلے وہاں تحصیل دار اور افسر مال دونوں مسلمان تھے اس لیے وہ میرا کچھ نہ بگاڑ سکتا تھا۔ مگر اتفاق سے وہ دونوں تبدیل ہو گئے اور ایک سکھ افسر مال آگیا۔ ذیلدار نے اس کو بہت بھڑکایا چنانچہ افسر مال نے نمبردار کے ذریعہ مجھے پیغام بھجوایا کہ اُس "سُور ملوٹے" کو کہہ دو کہ یہاں سے چلا جائے میں نے نمبردار کو کہا کہ آپ افسر مال سے کہہ دیں کہ قدرت اللہ کہتا ہے فکیدونی جمیعًا فلا تنظرون جس قدر داؤ کرنے ہیں کر لو میں ملازمت ترک نہیں کروں گا۔ اور یہ جو آپ نے مجھے سُور ملاں کہا میں اس کا جواب آپ کو نہیں دیتا کیونکہ آپ میرے افسر ہیں ہاں اگر خدا چاہے تو وہ خود جواب دے سکتا ہے

ظہر کا وقت تھا میں نے نماز میں دعا کی اور ساتھ ہی حضرت مصلح موعود کی خدمت میں سارا واقعہ لکھ کر ایک زمیندار کے ہاتھ اپنے خسر چوہدری کریم بخش کو یہ کہہ کر بھجوا دیا کہ وہ آج ہی ریل گاڑی سے بٹالہ جائیں اور وہاں سے قادیان پہنچ کر وہ خط حضور کی خدمت میں پیش کر دیں میرے خسر جب قادیان پہنچے تو مسجد مبارک میں اس وقت نماز کی تکبیر ہو رہی تھی انہوں نے جلدی سے آگے بڑھ کر نماز شروع ہونے سے پہلے ہی میرا خط حضور کے ہاتھ میں دے دیا۔ حضور نے وہ خط پڑھا اور مڑ کر چوہدری صاحب سے مخاطب ہو کر فرمایا ان کو لکھ دو کہ میں نے دعا کر دی ہے۔ حضور کا یہ جواب تو مجھے دیر سے ملا کیونکہ کیونکہ میری رہائش دیہات میں تھی اور وہاں ڈاک ہفتہ میں ایک بار جاتی تھی مگر دعا والے دن کی شام کو ہی افسر مال جب دورے پر گیا تو وہاں جاتے ہی اسے رات کو ہیضہ ہو گیا۔ چنانچہ قے اور دستوں میں لتھڑا ہوا اسے تحصیل میں لایا گیا وہاں سے رتھ میں اسے پٹیالہ لایا ہی جا رہا تھا کہ میرے حلقہ کی حد میں پہنچتے ہی فوت ہو گیا۔

اسی طرح اس ذیلدار نے بعض افسروں کو بھڑکا کر مجھ پر ایک مقدمہ فوجداری تلفی کاغذات سرکاری کا بنوا دیا اور مجھے معطل کر دیا گیا میں قادیان آگیا ڈپٹی کمشنر صاحب نے جو حکم معطلی کا دیا تھا اس کی اپیل کمشنر کے پاس دائر کرنا تھی کمشنر ہرسنگھ نامی ایک سکھ تھا۔ میں نے اس سے پہلے بہت سی سفارشیں اُس کے پاس کرائیں۔ وہ ہر بار کہتا کہ وہ اپیل دائر کر دے میں فیصلہ اس کے حق میں کر دوں گا لیکن میں نے اپیل نہ کی ایک دن میں ایک احمدی انسپکٹر پولیس شیخ قطب الدین صاحب کو لے کر کمشنر صاحب کے ہاں گیا ابھی ہمیں اندر نہیں بلایا گیا تھا کہ ایک ڈپٹی کمشنر جو پہلے میرے علاقے میں تھا اور میری اس سے ایک جھڑپ ہو چکی تھی کمشنر صاحب کے پاس آیا اور اس سے مل کر اور کچھ کہہ کر واپس چلا گیا۔ اس کے بعد جب ہمیں کمشنر صاحب نے اندر بلایا تو مجھے دیکھتے ہی شیخ صاحب سے کہا کہ یہ عجیب شخص ہے میں بار بار کہتا تھا کہ اپیل دائر کر دو میں تمہارے حق میں فیصلہ دوں گا اس نے اپیل داخل نہیں کرائی۔ آج فلاں ڈپٹی کمشنر مجھے مل کر گئے ہیں اور یہ کہہ گئے ہیں کہ چاہے تو قدرت اللہ کی ٹوپی سر پر رہنے دو (میں ان دنوں ترکی ٹوپی پہنا کرتا تھا) اور چاہے میری پگڑی رہنے دو اب میں کیا کر سکتا ہوں۔ اب تو مجھے اس کے خلاف ہی فیصلہ کرنا پڑے گا۔ میں نے کہا میں کل ہی اپیل پیش کر دیتا ہوں اس نے کہا اب کیوں میں نے کہا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ علم دیا گیا تھا کہ آپ میرے خلاف فیصلہ کریں گے اس لئے جب تک آپ یہ کہتے رہے کہ میں فیصلہ اس کے حق میں کر دوں گا میں نے اپیل نہیں کی۔ اس پر وہ خاموش ہو گیا۔

اپیل میں نے اگلے روز داخل کر دی اس نے اسی ضلع کے ماتحت ایک مجسٹریٹ کو مقدمہ سپرد کرنے کا حکم دیا جس میں وہی میرا مخالف ڈپٹی کمشنر تھا۔ میں نے عرض کیا خدا کا خوف کریں آپ کو معلوم ہے کہ وہ ڈپٹی میرے خلاف ہے۔ کمشنر کہنے لگا تمہاری خاطر ریاست ہی نہ بدل دوں میں نے کہا خدا کا خوف کریں میرے بار بار یوں کہنے پر اس نے جھلا کر کہا

"خدا خدا لئے پھرتا ہے جا خدا
کو کہہ دے پھر"

میں یہ حکم سن کر واپس چلا آیا اور تین دن رات نہایت الحاح سے دعا کرتا رہا تیسری رات خواب میں مجھے حضرت اماں جان کی زیارت ہوئی

باقی ص ۱۰ پر

حضرت اقدس کا اپنے پیاروں سے خطاب

مکرم شیخ خادم حسین صاحب (ایران)

ہم وہ گروہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے ارادہ سے اُسکے بندوں کو اس کی محبت کی راہ دکھانے کے لئے اور انہیں محبت اور خدمت دینے کے لئے اس زمین پر تیار کیا گیا ہے اور جو کہ بمنزلہ ایک خاندان کے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پاک کلام نے مومنوں کو بھائی بھائی قرار دیا ہے۔ بھلا کون وہ بھائی ہے جو سالم اور صحتمند فکر رکھتے ہوئے اپنے بھائی اور خاندان کی تکلیف سے تکلیف نہ اٹھائے اور دردمند نہ ہو اور اسے گھر کی عزت اور نیک شہرت کی فکر نہ ہو۔

ہمارے اس خاندان کی بنا اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ہاتھوں ڈالی اور حضور نے اس کی ایسی روحانی نہج پر تربیت فرمائی کہ اس کے افراد اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں بیدار رہ کر اپنے خالق اور مالک سے رشتہ کو اُستوار کرتے رہیں تا انہیں روح القدس کی تربیت کا سایہ نصیب ہوتا رہے اور کبھی بھی معبود و محبوب حقیقی سے قطع تعلق کو برداشت نہ کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کو جب جماعت کی تربیت اور رُشد و ہدایت کی تبلیغ کے بعد اپنے پاس بلانے کا فیصلہ فرمایا تو اُس سے دو اڑھائی سال قبل آپ نے ایک مختصر رسالہ بنام "الوصیۃ" تحریر فرما کر شائع کیا۔ جس میں آپ نے اپنے پیارے متبعین کو الٰہی فیصلہ کے مطابق اُن سے جدا ہو جانے کی خبر دیتے ہوئے زندگی کی حقیقت کی طرف توجہ دلائی اور تقویٰ پر قائم رہنے کی تلقین فرمائی اور قدرت ثانیہ کی پہچان دلاتے ہوئے اُس کا حضور کے بعد آنا ان کے لئے بہتر قرار دیا۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کی مثال بیان فرما کر واضح فرما دیا کہ وہ کس طرح اور کس صورت میں ظاہر ہوگی۔ حضور نے فرمایا۔

"اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا ..... پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا ..... اپنی موت کو قریب سمجھو تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آجائے گی ..... خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ میں تیری جماعت کے لئے تیری ہی ذریت سے ایک شخص کو قائم کروں گا اور اس کو اپنے قرب اور وحی سے مخصوص کرونگا اور اس کے ذریعہ سے حق ترقی کرے گا اور بہت سے لوگ سچائی قبول کریں گے سو ان دنوں کے منتظر رہو اور تمہیں یاد رہے کہ ہر ایک کی شناخت اُس کے وقت میں ہوتی ہے اور قبل از وقت ممکن ہے کہ وہ معمولی انسان دکھائی دے یا بعض دھوکہ دینے والے خیالات کی وجہ سے قابل اعتراض ٹھہرے جیسا کہ قبل از وقت ایک کامل انسان بننے والا بھی پیٹ میں ایک نطفہ یا علقہ ہوتا ہے ..... اور چاہیئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کو پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی ..... درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو ..... خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اس کی راہ میں تلخی نہ اٹھاؤ۔"

(الوصیت ص ۵ تا ۷)

حضور کی مندرجہ بالا تحریر سے کون احمدی دردمند نہ ہوگا! جس نے صحیح رنگ میں قدرت ثانیہ کو پہچان لیا۔ اُسے حضور کے خاندان (یعنی جماعت) سے کیونکر ہمدردی نہ ہوگی اور اسے خاندان کی عزت کا کسطرح پاس نہ ہوگا؟ بشری کمزوریاں اور مجبوریاں انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہیں جن سے انبیاء اور خلفاء بھی مستثنیٰ نہیں۔ یہ بزرگ ہستیاں بھی محض اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم اور نصرت سے اپنی مجبوریوں کے ساتھ ساتھ دینی ذمہ داریوں کے بوجھ کو اٹھائے اللہ تعالیٰ کی معین کردہ منزل کی طرف چلتے رہتے ہیں۔ انبیاء کرام کو اپنی زندگی کے دوران جن مصائب و آلام سے گذرنا پڑا اور جو دکھ اور غم انہیں برداشت کرنے پڑے وہ تاریخ کے صفحات میں محفوظ ہیں۔ جن سے ظاہر ہے کہ اہل اللہ کے پاس زندگی کی تلخیوں کے مقابلہ کے لئے پُرسوز دعاؤں اور صبر جمیل سے زیادہ مؤثر ہتھیار نہیں تھا اور نہ ہے اور نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو جماعتی خاندان کا دلسوز اور حساس عضو بننے کی توفیق بخشے اور دردمندانہ دعاؤں کے ساتھ اس روحانی قافلہ اور قافلہ سالار کا مخلص مددگار بنائے۔ آمین ثم آمین۔

ارشادات عالیہ سے یہ آگاہی ملتی ہے کہ جب انسان اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ کی طرف جھکانے کی کوشش کرتا ہے تو کامیابی کی علامت یہ ہوتی ہے کہ وہ نفس کی کم ماننے لگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مثبت اور تعمیری رجحانات سے نوازتا رہے اور منفی رجحانات سے بچاتا رہے۔ آمین

قسط نمبر 2

پندرھویں صدی کا پہلا سالانہ اجتماع انصار اللہ

کوائف و حقائق کے آئینہ میں

تحریر و تصاویر مرسلہ :- قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ (ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برموقع اجتماع ـــــ زعماء اعلیٰ، ناظمین اور قائدین مرکزیہ کا ایک ورکنگ سیشن ـــ زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

اس کے بعد شوریٰ کی کارروائی دوبارہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی صدارت میں شروع ہوئی۔ سب سے پہلے ایجنڈا کی تجویز ۲ زیر غور آئی جس دستور اساسی پر نظر ثانی کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ جس پر بحث کے بعد نمائندگان کی بھاری اکثریت کی رائے کے مطابق یہ فیصلہ کیا گیا کہ صدر محترم خود مناسب اور موزوں افراد پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر فرمائیں خود دستور میں ردوبدل کے متعلق اپنی سفارشات مجلس عاملہ مرکزیہ کو پیش کرے اس کمیٹی کے ممبران کی تعداد کے بارہ میں بھی فیصلہ صدر محترم کی صوابدید پر چھوڑ دیا گیا۔ صدر محترم نے فرمایا ناظمین اضلاع اور انفرادی طور پر نمائندگان شوریٰ بھی اس بارہ میں مجھے بذریعہ خطوط ایک ماہ کے اندر اندر مشورہ دیں کہ اُن کے علاقوں کے ایسے کون کون سے انصار ہیں۔ جنہیں اس کمیٹی کا ممبر بنانا چاہیئے پھر ایک مناسب حال کمیٹی کا انہی میں سے تجویز کر کے اعلان کر دیا جائے گا اور جو نام اس وقت تجویز ہوئے ہیں کمیٹی کی تشکیل کے وقت انہیں بھی زیر غور رکھ لیا جائے گا

اس کے بعد ایجنڈا کی تجویز ۳ زیر غور آئی جس کے الفاظ یہ ہیں۔

"ربوہ کے انصار کو اجتماع کے دوران کھانے میں شامل کرنے سے متعلق مجلس شوریٰ نے گزشتہ سال ایک سب کمیٹی کے سپرد یہ معاملہ غور کے لئے پیش کیا تھا۔ اس سلسلے میں مکرم صدر صاحب سب کمیٹی اپنی رپورٹ برائے غور پیش کریں گے۔"

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے بحیثیت صدر سب کمیٹی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس سب کمیٹی کے سپرد دو معاملے کئے گئے تھے۔ ایک دستور اساسی کی شق ۱۶۵ پر غور اور دوسرے اجتماع کے موقع پر ربوہ کے انصار کے لئے کھانا فراہم کرنے کا مسئلہ۔ سب کمیٹی نے دستور اساسی کی شق ۱۶۵ کو اس شکل میں منظور کرنے کی سفارش کی :-

"زعیم اعلیٰ کا انتخاب مرکزی نمائندہ یا ناظم ضلع یا پریذیڈنٹ یا ان کے نمائندے کی نگرانی میں ہوگا" اور بقیہ حصہ حسب سابق رہنے دیا جائے گا

بالآخر مجلس شوریٰ کی بھاری اکثریت نے یہ فیصلہ کیا کہ اس قاعدہ کو مندرجہ ذیل الفاظ میں بدل کر منظور کر لیا جائے۔

"زعیم اعلیٰ کا انتخاب مرکزی نمائندے کی نگرانی میں ہوگا" بقیہ حصہ حسب سابق رہنے دیا جائے۔

اجتماع انصار اللہ کے موقع پر ربوہ کے لئے کھانے کا انتظام کرنے کے سلسلہ میں سب کمیٹی کی سفارش تھی کہ چونکہ ربوہ کے انصار کو اجتماع کے دوران کھانے میں شامل کرنے کے لئے بجٹ میں خاص اضافہ کرنا ضروری ہے جس کی بجٹ میں گنجائش نہیں ہے اس لئے سردست ہر سال صدر محترم خود ایسے انصار کا مناسب کوٹہ مقرر کر دیا کریں جن کے لئے گھروں پر جا کر کھانا مشکل ہو اور ایسے انصار کے لئے کھانا مہیا کر دیا جایا کرے۔

بحث کے دوران صدر محترم نے بعض نہایت اہم امور پر روشنی ڈالی۔ آپ نے فرمایا کہ نمائندگان کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ جس تجویز کا اثر بجٹ پر پڑتا ہو۔ اس پر رائے دیتے وقت انہیں یہ بھی بتانا چاہیئے کہ اس طرح بجٹ میں متوقع اخراجات کی رقم کہاں سے مہیا کی جائے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر مجالس اپنا بجٹ تیار کرتے وقت انصار کی آمد کی صحیح تشخیص کیا کریں تو ہماری بہت سی مشکلات حل ہو سکتی ہیں اور ہماری آمد میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔

آخر میں نمائندگان کی بھاری اکثریت نے سب کمیٹی کی سفارش کو منظور کرنے کے حق میں رائے دی۔

ایجنڈا کی چوتھی شق قیادت مال سے متعلق تھی جس میں انصار کے چندہ سالانہ اجتماع، چندہ اشاعت لٹریچر اور حصہ مجلس مقامی کی شرح میں اضافہ کی تجویز (از مجلس شاہدرہ ٹاؤن لاہور) زیر بحث آئی۔

اس پر سب سے پہلے مکرم عبد الرشید غنی صاحب قائد مال نے نمائندگان کو آگاہ کیا کہ مرکز کسی چندہ کی شرح میں اضافہ کی تجویز کے حق میں نہیں۔

اس موقع پر صدر محترم نے فرمایا میرے نزدیک اس تجویز کی تینوں شقیں رد کر دی جائیں۔ کیونکہ اصل خرابی بجٹ کی صحیح تشخیص نہ کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر مجالس اپنے بجٹ صحیح تشخیص کریں اور پھر اس کے مطابق وصول بھی ہو تو کسی بھی چندہ کی شرح کو بڑھانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ انشاء اللہ۔

آخر میں جب نمائندگان سے رائے لی گئی تو بھاری اکثریت نے صدر محترم کی رائے سے اتفاق ظاہر کیا اور اس طرح یہ تجویز مسترد ہو گئی۔

بجٹ انصار اللہ مرکزیہ ۱۹۸۲ء

اس کے بعد ایجنڈا کی آخری شق بجٹ آمد و خرچ مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ بابت سال ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء منظوری کے لئے پیش کی گئی۔ مکرم عبد الرشید غنی صاحب قائد مال نے بجٹ کے بارہ میں بعض اہم امور پر روشنی ڈالی۔ چنانچہ نمائندگان شوریٰ نے متفقہ طور پر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے آئندہ سال بجٹ کو جو ۶،۱۷،۰۰۰ روپے آمد و خرچ پر مشتمل تھا منظور کرنے کی سفارش کی۔

بالآخر پونے تین بجے بعد دوپہر شوریٰ انصار اللہ کا اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۹۔ شوریٰ انصار اللہ کا اجلاس طویل تر ہوتا گیا۔ ایجنڈا کی مختلف تجاویز پر دلچسپ اور معلومات افزا بحث ہوتی رہی۔ دوران بحث صدر محترم موزوں تبصروں اور برجستہ لطائف سے بھی محفل کو اور زیادہ دلچسپ بناتے رہے۔ یہ سارا عمل اور کارروائی بڑی اہم تربیت گاہ

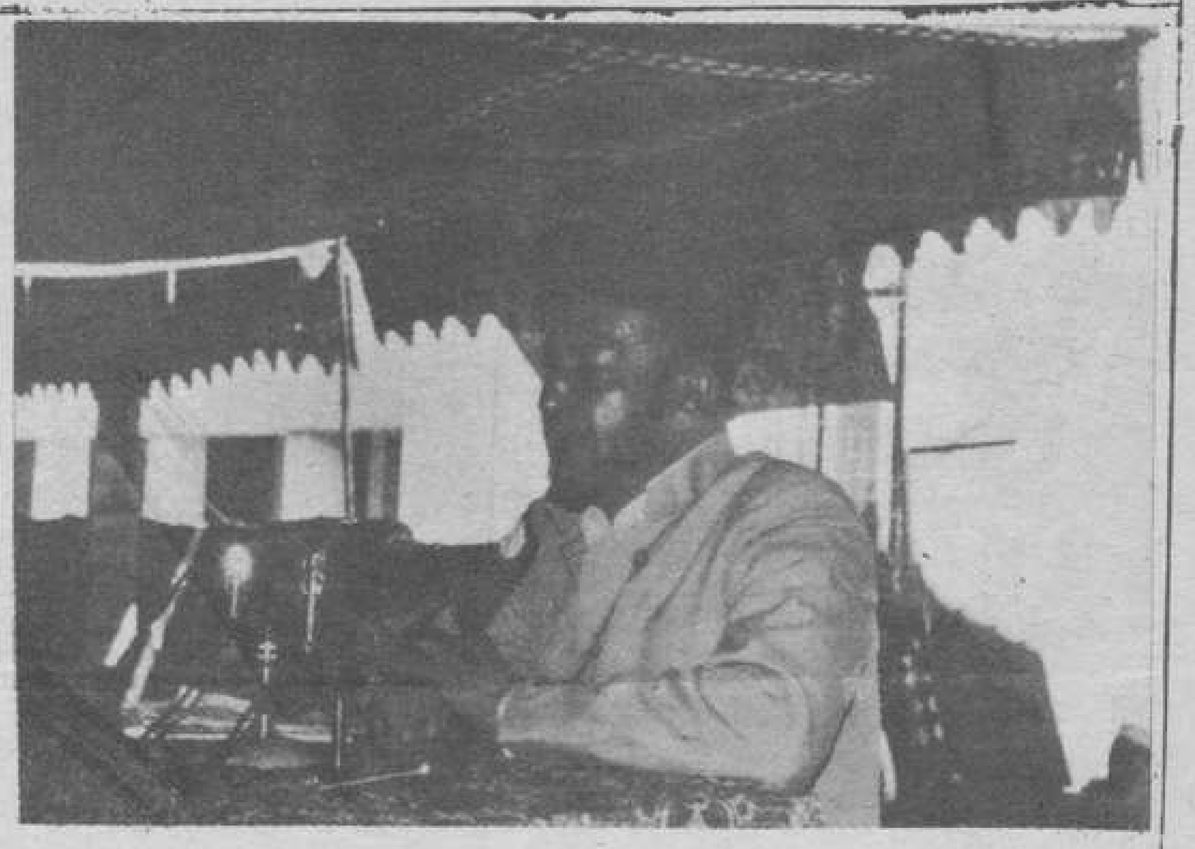

صدر مجلس صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب تلقین عمل کے پروگرام میں انصار سے مخاطب ہیں۔

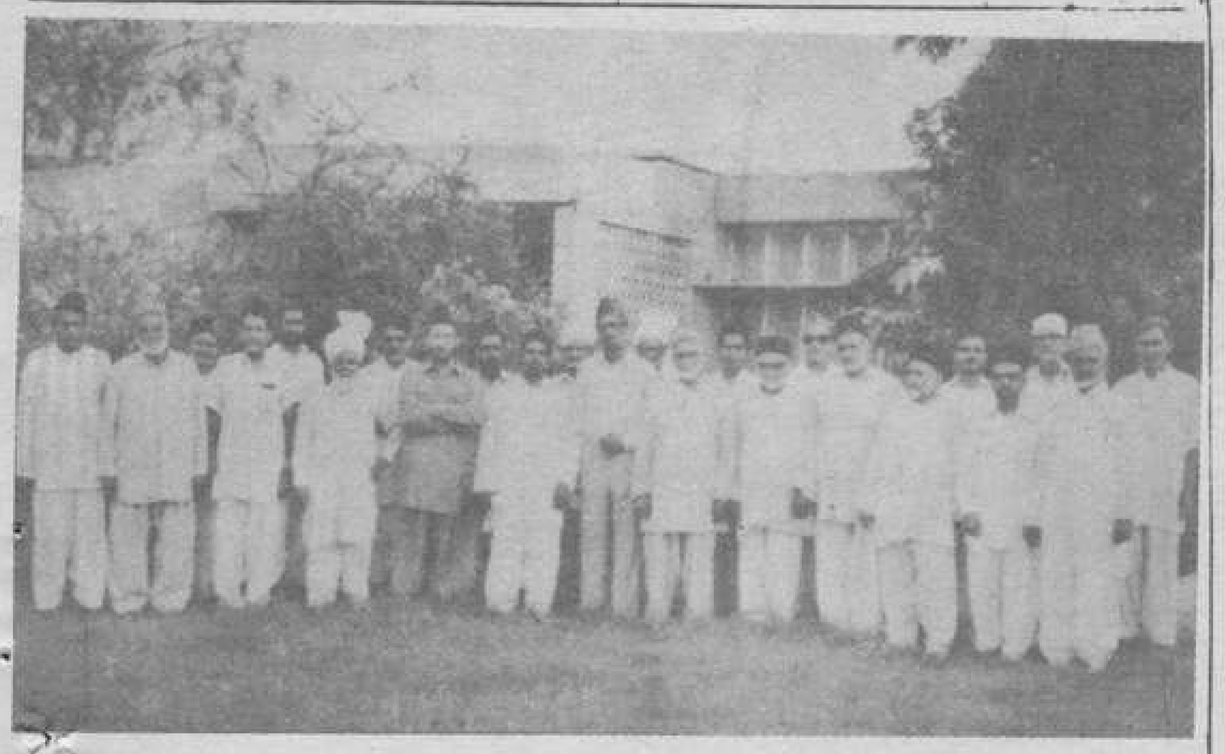

مرکزی قائدین و نائب قائدین صدر مجلس کے ہمراہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے طور پر جاری و ساری رہی۔ پونے تین بجے اختتام پذیر ہوئی۔

شوریٰ انصار اللہ نے مجلس کا جو بجٹ پاس کیا وہ جو اپنی مثال آپ ہے اور ایک ریکارڈ بجٹ ہے اور قائد صاحب مال نے بڑی محنت سے برائے سال ھ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء بجٹ پیش کیا جسے شوریٰ نے متفقہ طور پر منظور کیا۔

اجتماع کے دوسرے روز ۳۱ر اکتوبر کو رات کا کھانا سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ نائبگان اراکین کے ساتھ جلسہ سالانہ کے میدان میں خاص طور پر تیار کئے گئے طعام گاہ میں تناول فرمایا۔

۱۰۔ اس یادگار اجتماع کے افتتاحی اور اختتامی اجلاس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر کو وی سی آر پر ریکارڈ کر کے فلم تیار کی گئی جو انشاء اللہ مجالس اور جماعتوں میں دکھا کر نئی صدی ہجری کی موعود خوشخبریوں کو عملی جامہ پہنانے کی خاطر جماعت کی تیاری کرانے میں ممد ثابت ہوگی۔

حضور انور نے اختتامی خطاب سے قبل اسناد خوشنودی اور مختلف درسی مقابلوں میں پوزیشن لینے والوں میں اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم کئے۔ امسال انعامات لینے والوں کے لئے ایک جگہ مخصوص کر دی گئی جہاں سے وہ ترتیب کے ساتھ نام پکارا جانے پر سٹیج پر آتے حضور سے انعامات لیتے خوشی سے پھولے نہ سماتے۔

امسال کارکردگی کی بنیاد پر ناظمین میں سے ناظم صاحب فصیل آباد اول ناظم صاحب ضلع کراچی دوم ناظم صاحب انصار اللہ ضلع سرگودھا سوم قرار پائے۔ اور حضور سے اسناد خوشنودی حاصل کرنے کا اعزاز پایا۔

اس اجتماع کے لئے صدر محترم نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے بطور صحابی حضرت اقدس ایک پیغام ارسال فرمانے کی درخواست کی تھی جسے محترمی و مخدومی حضرت چوہدری صاحب نے قبول فرمایا ایک مختصر مگر نہایت جامع اور ازحد ایمان افروز پیغام ارسال فرمایا جسے مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب قائد مجالس بیرون نے پڑھ کر سنایا۔ ذکر حبیب کے موضوع پر مکرم آدم خاں صاحب امیر جماعت مردان نے جذب و عشق کے واقعات سنائے

۱۱۔ اس علمی و تربیتی اجتماع نے قلوب و اذہان پر کیا اثرات مرتب کئے۔ اس سلسلہ میں کراچی کے ایک دوست صدر محترم کی خدمت میں ایک خط ارسال کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ۔ "میں پہلی دفعہ اجتماع انصار اللہ میں خدا کے فضل سے شامل ہوا ہوں اور رب غفور سے دعاگو ہوں کہ مجھے اب ہمیشہ ہی اس اجتماع شامل ہونے کا موقع عطا فرماتا رہے ..... ایسی ایمان افروز مجالس میں بار بار آنے کا موقع ملے۔ آمین آج تک اس اجتماع کے اثرات دل و دماغ پر اسی طرح قائم ہیں جیسے اب بھی اجتماع ہی میں بیٹھا ہوا ہوں الحمد للہ۔ نیز مکرر درخواست ہے کہ تقاریر کے ٹیپ مجھے ضرور بھجوا دیں۔ میں نقل کروا کے اپنے حلقہ احباب کو سناؤں گا انشاء اللہ وسلام" (فقط از خط)

بقیہ: غیوث الٰہی .....

آپ فرماتی ہیں۔

"قدرت اللہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ میاں (حضرت مصلح موعود) کو تم سے بڑی محبت ہے"

میں عرض کرتا ہوں کیسے؟ فرماتی ہیں۔

"تمہارا خط آیا تھا اس کو لے کر میاں محمود اپنے باپ (حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کی قبر پر چلے گئے اور دعا کی۔ امر سنگھ (کمشنر) تو پھٹکا نہیں کھاتا ایک دن کا ہے یا دو دن کا"

خواب میں ہی مجھے تفہیم ہوئی کہ ایک دن سے مراد ایک ماہ ہے۔

خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اس خواب کے پورے ایک ماہ بعد جب کمشنر صاحب کچہری میں آئے تو انہیں لرزہ سے بخار چڑھ گیا اور وہ کچہری سے اٹھ کر واپس چلے گئے اور پھر پورے ایک ماہ بیمار رہ کر فوت ہو گئے۔

وہ مقدمہ کافی دیر تک چلتا رہا اس دوران میں حضور کو دعاؤں کے لئے لکھتا رہا۔ آخر خدا تعالیٰ نے مجھے باعزت بری کیا اور میں اپنی ملازمت پر بحال کر دیا گیا۔"

اعلان دار القضاء

مکرم ناصر الدین خان صاحب معرفت ملک محمد عبداللہ۔ ۱۳ر ملت پارک عقب نیاگرہ سینما فیروزپور روڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ ضیاء قمر صاحبہ وفات پا گئیں ہیں قطع ۱۸/۱۰ رقبہ ۵۸ مربع فٹ ۱ مرلہ ۴ کنال میں سے ۲۰۹ مربع فٹ ۴ مرلے مرحومہ کے نام ہے میرے علاوہ مرحومہ کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) وسیم احمد صاحب (۲) فہیم احمد صاحب (۳) عامر رضوان صاحب (۴) صبیحہ ناصر صاحبہ (۵) فوزیہ ناصر صاحبہ استدعا ہے کہ مرحومہ کا حصہ زمین ہم تمام وارثان میں بحصص شرعی مشترکہ منتقل کر دیا جائے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دیجا دے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کیلئے ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لیے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شرپسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدہ کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

- جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔
- اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان، کپڑے یا زیور نہ لائیں۔
- اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کریں۔
- گاڑی پر چڑھتے یا اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ۔ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستہ میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔
- بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔
- اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کیلئے بچہ کا نام مع ولدیت اور پورا پتہ لکھکر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔
- آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔
- جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے پہلے اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔
- ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اسی وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی۔ اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقع پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔
- اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔
- مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔
- دوران قیام ربوہ پہاڑوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔
- اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔
- سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لیے خاص طور پر دعائیں کریں۔
- جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لیے شب و روز کوشاں ہوں گے۔
- جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔
- امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لیے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔
- کوئی دوست اپنے ہمراہ اپنا اسلحہ نہ لاویں۔

(ناظر امور عامہ)

"اسلام کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔" (حضرت اقدس)

قائدینِ کرام! تمام خدام کو تحریکِ جدید کے مالی جہاد کے دفتر سوم میں شامل فرمائیں! (مہتمم تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدینِ کرام! دفترِ سوم کیلئے تحریکِ جدید کے وعدے لینے کی کوشش فرمائیں! (مہتمم تحریک جدید)

شکریہ احباب و درخواستِ دعا

میرا پیارا بیٹا عبدالحی عیدالاضحیٰ کے تیسرے دن ۱۰۔ ۱۱ اکتوبر ۸۱ء کی رات اس دارِ فانی سے رخصت ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ وہ میرا بڑا اور نہایت فرماں بردار اور سعادت مند بیٹا تھا۔ کچھ عرصہ سے بیمار تھا۔ عیدالفطر کے بعد بیماری نے شدت اختیار کی اور دونوں عیدوں کا درمیانی عرصہ مرحوم نے بیماری میں گزارا۔ شدید بیماری میں بھی کوئی شکوہ زبان پر نہ تھا۔ اسے معلوم ہو چکا تھا کہ اب سب کو تقدیرِ الٰہی پر راضی ہونا ہوگا چنانچہ بچوں کو بہت پیار کرتا۔ ان کے مستقبل کے متعلق ہدایت دیتا اور بڑے عزم کے ساتھ وقت گزارتا رہا۔ آخر وہ دن آ پہنچا جو ہر جان کے لئے مقدر ہے۔ صبح تہجد کے وقت کلمہ شہادت پڑھ کر اس نے اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن!

اس کی جدائی کا غم ہے۔ تین بچوں کے یتیم ہونے کا صدمہ ہے نوجوان بیوہ عزیزہ صفیہ کی بیوگی کا غم ہے مگر اسوۂ نبوی کے مطابق ہم تقدیرِ الٰہی پر راضی ہیں۔ خدا تعالیٰ صبر کی توفیق عطا کرے اور مرحوم کے ساتھ مغفرت و بخشش کا سلوک کرے۔ بچوں کا اور ان کی والدہ کا حامی ناصر ہو اور ہم بوڑھے والدین کو صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے۔ آمین!

میں ان جذبات کے بعد احباب جماعت نواب شاہ و بیرون نواب شاہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہر لحاظ سے مدد کی اور ڈھارس بندھائی اور احباب جماعت نے سینکڑوں کی تعداد میں اپنے خطوط اور تاروں کے ذریعہ تعزیت کا اظہار فرمایا اور سب سے بڑھ کر خاندان حضرت اقدس کے افراد کا جن میں صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور بعض خواتین مبارکہ شامل ہیں۔ جو یہاں نواب شاہ میں غریب خانہ پر تشریف لائے اور دعاؤں سے نوازا۔ میں ان سب کا شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہتر سے بہتر جزا سے نوازے آمین!

(ڈاکٹر عبدالقدوس۔ مارکیٹ روڈ۔ نواب شاہ)

پتہ درکار ہے

دفتر نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ کو مندرجہ ذیل موصیانِ کرام کے موجودہ پتے درکار ہیں اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو یا وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے موجودہ پتہ سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں

۱۔ مکرمہ رفیعہ سلطانہ صاحبہ بنت چوہدری سلطان احمد صاحب ڈاکخانہ بازار رحیم یار خان وصیت نمبر ۲۴۴۸۲

۲۔ مکرم خورشید عالم صاحب بٹ ولد صدرالدین صاحب پی۔ اے۔ ایف وصیت نمبر ۸۷۹۱

۳۔ مکرم محمود احمد صاحب ولد چوہدری محمد صادق صاحب بنگلہ ۱۹۲-ج یونٹ نمبر ۶ لطیف آباد حیدرآباد سندھ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

کلب قائم کرنیوالی لجنات کے نام

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب (بر موقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ) کی تعمیل میں درج ذیل لجنات نے صحت جسمانی کے سلسلہ میں کلب قائم کرنے کی اطلاع بھجوائی ہے۔

(۱) لجنہ نواب شاہ ۔ ۲۔ لجنہ شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین ۳۔ لجنہ شیخوپورہ (۴) ملتان (۵) لجنہ سرگودھا (۶) لجنہ مظفر گڑھ۔

باقی لجنات بھی اس طرف فوری توجہ دیں اور کلب قائم کرنے کی اطلاع دفتر لجنہ مرکزیہ میں جلد از جلد بھجوائیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ (ربوہ)

جیسا کہ حضرت اقدس فرماتے ہیں
"سب نبیوں نے یہی کہا ہے کہ اگر توبہ استغفار کرو گے تو خدا بخش دے گا"
(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۷ء)

"جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا"
(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۴۴)

بہار آئی ہے اس وقتِ خزاں میں — لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں
ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا — ترے در کے ہوئے اور تجھ کو جانا
ہمیں بس ہے تیری درگاہ پہ آنا — کہ تیرا نام ہے غفار و ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی — درثمین

بالوں کو جھڑنے سے روکنے کا مجرب ٹانک
چائنہ ہیئر ٹانک
دواخانہ المنار گولبازار ربوہ

• سرمہ حمید خورد -/۳ کلاں -/۵
• تریاق سلیمانی -/۳، -/۶، -/۱۵
• زود جامِ عشق مکمل کورس -/۶۰
• معجون فلاسفہ ۲۵۰ گرام -/۲۳
• شانتی کیپسول (۶۰) -/۳۰
• حب اکسیر اٹھرا۔ مکمل کورس -/۳۰
• حب اکسیر ہرنیا -/۳۰ معجون اکسیر ہرنیا -/۲۰
• تریاق بواسیر -/۱۵، مرہم بواسیر -/۶
المنار دواخانہ
گول بازار۔ ربوہ

جلسہ کے ایام میں
دواخانہ حکیم نظام جان
ٹائم سینٹر (بالمقابل ایوانِ محمود) میں ہوگا
حکیم انوار احمد جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون ۷۳۹۹۷ پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲

ناخونہ کورس PTERYGIUM COURSE
PTERYGIUM CURE — ناخونہ کا مستقل علاج
PTERYGIUM TABS. — ناخونہ اتارنے کے لئے
PTERYGIUM DROPS. — ناخونہ لوشن
۴۰ روزہ کورس قیمت -/۸۰ پیکنگ و ڈاک خرچ -/۵
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

سرمہ نور رجسٹرڈ قادیان کا قدیمی اور مشہور تحفہ
اکسیر اٹھرا موضی اٹھرا کا شافی علاج:
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۸۳۰

مَیں امۃ الشکور زوجہ چوہدری رشید احمد صاحب قوم پاکستانی پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ساؤتھ ہال لنڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۱۹۸۱ ۲۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- ۱۸ تولے زیورات طلائی جو میں نے اپنے خاوند سے ۲۰ ہزار روپے پاکستانی حق مہر کے عوض لئے ہیں۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- امۃ الشکور اہلیہ رشید احمد صاحب لنڈن۔

گواہ شد :- نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ لنڈن۔

گواہ شد :- رشید احمد خاوند موصیہ لنڈن

مسل نمبر ۲۴۲۳۱

مَیں رفیق احمد ولد چوہدری نذیر احمد صاحب پیشہ ٹیچر عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن لیگوس نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷-۶-۱۹۸۱ مَیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵/- ماہوار آمد بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد رفیق احمد ولد چوہدری نذیر احمد صاحب لیگوس نائجیریا۔

گواہ شد۔ محمد اجمل شاہد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نائجیریا۔

گواہ شد : محمد انور قریشی ابن محمد اکمل صاحب قریشی لیگوس نائجیریا۔

مسل نمبر ۲۴۸۳۲

مَیں محمود احمد باجوہ ولد چوہدری محمد خان باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ معلم ٹیچر عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ حال کمپالا یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۱۹۸۱ ۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۵۰۰ یوگنڈا شلنگ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد : محمود احمد باجوہ ولد محمد خان باجوہ کمپالا۔ یوگنڈا۔

گواہ شد :- سید نعیم احمد ولد سید نذیر احمد صاحب وصیت ۲۲۲۳۴

گواہ شد :- خلیل احمد ولد میاں علم الدین صاحب امیر ومشنری انچارج۔ یوگنڈا۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے میرے بیٹے سید جنود احمد ضیاء کو مورخہ ۱۱ر نومبر کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ! نومولود ڈاکٹر حاجی جنود اللہ صاحب ترکستانی کا پوتا اور مکرم محترم مرزا اعظم بیگ صاحب آف لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر، نیک وخادم دین نیز والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(اہلیہ حاجی سید جنود اللہ صاحب مرحوم ترکی تشیمن بلاک ۱۲ - سرگودھا۔)

اعلانِ نکاح

میری بچی عزیزہ قدسیہ لئیق کا نکاح مورخہ ۱۵ر اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز جمعرات بمقام ۴۹/C سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔ ہمراہ عزیزم صفی اللہ امینی آف گوجرانوالہ (ریسرچ آفیسر۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان لاہور) ابن محمود احمد امینی (۱۲ بولٹن روڈ - پارک شائر - برطانیہ) بعوض ۲۵,۲۲۵ روپے حق مہر مکرم محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ نے پڑھا۔ بعد ازاں مربی سلسلہ احمدیہ واہ کینٹ مولوی دین محمد صاحب شاہد نے دعا کروائی۔ رخصتانہ اسی روز عمل میں آیا۔

بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت ہو اور سلسلہ احمدیہ میں ترقی کا موجب ہو۔ آمین!

(محمد لئیق۔ ایس ڈی او - جی ای (ایئر) پی اے ایف رسالپور)

درخواست دعا اور کامیابی

خاکسار کے ایک عزیز دوست مکرم مبشر احمد صاحب آف کروندی نے اس سال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ، بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی دعاؤں سے انٹرمیڈیٹ سال دوم (پری میڈیکل گروپ) کا امتحان اعلیٰ نمبر حاصل کر کے فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ الحمد للہ! خاندان حضرت اقدس اور احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین!

(خاکسار نذر محمد خان معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ سندھ)

مشہور دواخانہ
کی طرف سے
جلسہ سالانہ
کے ایام میں عورتوں کا شعبہ باقاعدہ
مصروفِ عمل ہوگا۔ انشاء اللہ
منیجر مشہور دواخانہ بالمقابل
ایوانِ محمود ربوہ فون - ۶۳۸

کوٹھی برائے فروخت
ایک دو منزلہ کوٹھی واقع آفیسرز کالونی لاہور رقبہ ۲ کنال سوا چھ مرلہ۔ سوئی گیس۔ ٹیلیفون۔ پانی موجود ہے۔ پتہ ذیل پر رابطہ کریں :-
محمد ضیاء الحق ۱۵۵-E کیوری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی
— فون: ۳۷۱۳۰۴ —

مرگی کی دوائی : ایک ماہ -/۴۵ روپے
بوہڑ والی گولیاں : مکمل کورس -/۳۰ "
قاضی دواخانہ چک چھٹہ رجسٹرڈ حافظ آباد۔ گوجرانوالہ
جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ

قیصر ہسپتال
جہاں بذریعہ جدید طریقہ علاج ہومیوپیتھی اور کوالیفائیڈ تجربہ کار ڈاکٹروں کی زیر نگرانی لاعلاج موذی امراض کینسر، شوگر۔ دمہ۔ کالی کھانسی امراض قلب۔ بلڈ پریشر وغیرہ کا شافی علاج۔ موجود ہے۔ بذریعہ خط وکتابت علاج کی سہولت بھی ہے۔
منجانب :
ڈاکٹر ایس اے قیصر ایم ڈی ہومیو ایڈیلم پی
قیصر ہسپتال بلاک وائی
وسن پورہ سکیم ۲ لاہور۔ فون۔ ۳۳۰۲۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- خطبہ جمعہ

فارسی اشعار کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ (حضرت اقدس) فرماتے ہیں کہ جب تک تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں فنا نہیں ہو جاتا اس وقت تک تو مردار سے بھی بدتر ہے اور خدا کا فضل تجھ سے کوسوں دور ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس نکتے کی کسی قدر تشریح فرمائی اور بتایا کہ جن خوش قسمتوں نے سخت مصیبتیں اور تکالیف اٹھائیں اور اللہ تعالیٰ سے لقا کا مرتبہ حاصل کیا اس کی مثال بلال رضی اللہ عنہ ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں فرمایا کہ حضرت بلالؓ کے حالات زندگی کے بارے میں ایک حصہ چھپ چکا ہے اور دوسرا چھپنے والا ہے ہر احمدی کو ان کی زندگی کے حالات پڑھنے چاہئیں۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت بلالؓ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ رفعت عطا کی کہ وہ سردار جو ان کو ذلیل سمجھ کر اذیتیں دیا کرتے تھے اور تپتی ریت پر اور گرم پتھروں پر لٹا کر ان پر کوڑے برسایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے فتح مکہ کے دن ان کا بدلہ اس طرح لیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے یہ کہلوایا کہ جو بلالؓ کے جھنڈے تلے آئے گا اس کو پناہ دی جائے گی اور ان کو یہ عزت عطا ہوئی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب رہنے والے کبار صحابہؓ حضرت بلالؓ کو سیدنا بلال کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔ حضور نے فرمایا کہ جو پہلے دنیا کے کتوں کا غلام شمار ہوتا تھا وہ خدا پر جانیں نثار کرنے والوں کا سردار بنا دیا گیا۔

حضور نے احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی عاجزی اور انکساری کی راہوں کو اختیار کرے گا وہ اسی عاجزی کا وہ انعام پائے گا جو اللہ تعالیٰ نے امتِ محمدیہ کے لیے مخصوص فرمایا ہے۔ پس عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ میں فنا ہو کر ایک نئی زندگی حاصل کرو۔ خدا تعالیٰ کے لیے عزتیں قربان کر کے اس سے عزت حاصل کرو جو عزتوں کا سرچشمہ ہے حضور نے فرمایا کہ دنیا کی عزتیں تو آنی جاتی ہیں اور ہم نے اپنی زندگیوں میں اس کے نظارے دیکھے ہیں اور دیکھتے رہیں گے لیکن جو خدا کا ہو جائے اور اس سے وفا کا جو عہد باندھا ہے اسے پورا کرنے والا ہو اور خدا تعالیٰ کا دامن ایک دفعہ پکڑنے کے بعد دنیا کی کوئی طاقت اس سے یہ دامن نہ چھڑا سکے ـــــ اس کو دنیا کی کسی چیز کی حاجت نہیں رہتی اور وہ یہی کہتا ہے کہ

حسبنا اللہ نعم الوکیل

اس لیے ہر چیز اس سے پاؤ اور بار بار پہلے سے زیادہ اس سے حاصل کرو۔ حضور نے فرمایا کہ خدا کرے کہ تم کو یہ نکتہ سمجھنے کی توفیق ملے۔ تم خدا تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے ہو۔

اور عاجزانہ راہوں کو سکھاتے جو جلسہ سالانہ ہر سال آتا ہے اس سال بھی وہ لاکھوں کروڑوں بے شمار برکتیں لانے کا سامان پیدا کرے۔ آمین۔

بقیہ :- اخبار احمدیہ

• عزیزم زبیر احمد ابن مکرم کرنل ریٹائرڈ محمد سعید صاحب حال کینیڈا عرصہ سات سال سے دماغی اپریشن کے نتیجہ میں دائیں ہاتھ اور دائیں بازو سے بدستور معذور ہیں۔ کینیڈا میں اڑھائی سال سے علاج کی کوشش جاری ہے لیکن وہاں کے ڈاکٹر صاحبان کی رائے کے مطابق کوئی مزید علاج ممکن نہیں لیکن ہمارا پیارا قادرِ مطلق اور شافی مطلق خدا تعالیٰ ہر بات پر قادر ہے۔ احباب کرام سے خاص دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے عزیز کو معجزانہ طور پر صحت یاب فرمائے آمین۔ (کرنل دلدار احمد۔ راولپنڈی)

• میرے چھوٹے بھائی کیپٹن مقصود احمد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹا عطا فرمایا ہے بچہ کی صحت خراب ہے۔ والدہ کی طبیعت بہتر ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بچے کو صحت عطا کرے اور عمر دراز عطا کرے۔ آمین۔ (ملک نسیم احمد ناظم خدمتِ خلق۔ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی۔ ربوہ)

• حافظ محمد ابراہیم صاحب شاہد مولوی فاضل کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ ۱۱ر نومبر ۸۱ء کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت بچی کا نام "راشدہ ریحانہ بشریٰ" تجویز فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو عمر، صحت اور خادمۂ دین بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز حافظ صاحب کو اولادِ نرینہ سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔ (مقصود احمد قمر۔ ربوہ)

عشرہ وصولی چندہ وقفِ جدید

(یکم دسمبر تا ۱۰ر دسمبر)

وقفِ جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں قریباً ایک ماہ کا نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے لہٰذا تمام امراء صاحبان، صدر صاحبان اور متعلقہ عہدیدار صاحبان سے التماس ہے کہ براہِ مہربانی یکم دسمبر سے ۱۰ر دسمبر تک حسبِ سابق "وصولی چندہ وقفِ جدید کا عشرہ" منائیں اور کوشش کریں کہ منظور شدہ بجٹ اضافہ کے ساتھ ۳۱ر دسمبر سے قبل جمع ہو کر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہو جائے نیز اس عشرہ کے دوران اپنی کارگذاری کی رپورٹیں بھی وقفِ جدید کو بھجوائی جائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

"واحد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے
سب موت کا شکار ہیں اس کو فنا نہیں
سب خیر ہے اسی میں کہ اس سے لگاؤ دل
ڈھونڈو اسی کو یارو بتوں میں وفا نہیں"

(تشحیذ الاذہان ۱۹۰۸ء)

ہمارا فرض ہے کہ اللہ واحد و یگانہ سے ہمیشہ خیر و برکت مانگتے رہیں اور اس کی رضا کے حصول کے لئے اسی کے دیئے ہوئے اموال میں سے فراخدلی سے اس کے حضور مالی قربانیاں پیش کرنے میں سستی نہ کریں۔ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" غلبۂ دینِ حضرت خاتم الانبیاءؐ کے لئے جاری کیا گیا ہے اسے مضبوط بنانا ہمارا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین!

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

درخواست دعا

• خاکسار کی طبیعت رات سے اچانک خراب ہو گئی ہے۔ ضعف سا ہو گیا ہے۔ زبان پر بھی اثر ہے۔ کمر میں اور گھٹنوں میں درد کی شکایت پہلے سے چل رہی ہے۔ اٹھنے بیٹھنے میں بہت دقت ہوتی ہے۔

احباب کرام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ از راہِ کرم خاکسار کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا بخشے اور اپنے دینِ متین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (خاکسار عباد اللہ گیانی۔

مشہور کاجل
نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اراضی برائے ٹھیکہ

چار صد (۴۰۰) ایکڑ زرخیز نہری اراضی بر موقع فضل بھمبر و ریلوے سٹیشن، نصرت آباد فارم میں ٹھیکہ پر دی جانی مقصود ہے۔ اراضی ہر قسم کی فصل کیلئے موزوں۔ با موقع اور پانی کے لحاظ سے شروع موگہ میں واقع ہے۔ احمدی زمیندار صاحبان کے لئے زریں موقع ہے۔

سندھ میں سیٹھ عزیز احمد مختار عام نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نصرت آباد فارم فضل بھمبر و ضلع تھرپارکر سے رجوع کریں۔ لاہور میں مصطفیٰ احمد خان ۲/۳ شبیر روڈ لاہور چھاؤنی فون نمبر ۳۷۰۹۴۳ سے رجوع کریں!

ـــــــ : مصطفیٰ احمد خان